R.N.I.No.APURD/2013/54302

ہفتہ روزہ حیدرآباد

فلک نما نیوز

FALAKNUMA NEWS

FALAKNUMA NEWS

Urdu Weekly Hyderabad.

Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM

۱۴/ جنوری ۲۰۲۶ء DATE:14-01-2026 جلد(14) شمارہ(02) قیمت 2 روپے صفحات(4)

فلک نما اردو ہفتہ روزہ کا نظام آباد ضلع میں شاندار افتتاح

اس موقع پر مہمانِ خصوصی محمد مصطفیٰ علی، محی الدین شریف، محمد علمدار حسین، فرجازہ بیگم، فلک نما اردو ہفتہ روزہ نظام آباد ضلع انچارج اور ایڈیٹر انچیف محمد اطہر رحیم موجود تھے۔

تلسنکرانت تعطیلات کے ساتھ ہی بیشتر شاہراہوں پر ٹریفک جام

حیدرآباد۔ ریاست میں تلسنکرانت کی تعطیلات کے ا?غاز کے ساتھ ہی ریاست کی بیشتر شاہراہوں پر ٹریفک مسلسل جام رہنے لگی ہے اور گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مختلف شاہراہوں پر نہ صرف ا?رٹی سی بسوں بلکہ خانگی موٹر کاروں کی بھی طویل قطاریں دیکھی جا رہی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ریاستی حکومت کی جانب سے اپنے ا?بائی مقامات کو تعطیلات کے لئے روانہ ہونے والوں کے لئے فراہم کی جانب سے خصوصی بس سہولت سے استفادہ کرنے والوں کی تعداد میں ہونے والے اضافہ اور خصوصی بسوں کی ا?مدورفت کے نتیجہ میں ریاست کے سرحدی علاقوں کے علاوہ اہم شاہراہوں پر ٹریفک جام ہونے کے نتیجہ میں مسافرین کو کئی گھنٹوں تک ٹول بوتھ پر انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ شہر سے باہر جانے والے بیشتر تمام راستوں پر ٹریفک جام کے سلسلہ میں عہدیداروں نے بتایا کہ تلسنکرانت کی تعطیلات کے لئے روانہ ہونے والوں کی بڑی تعداد کی بذریعہ سڑک روانگی کے نتیجہ میں یہ صورتحال پیدا ہونے لگی ہے۔ شہر حیدرا?باد سے ا?ندھراپردیش میں داخل ہونے والے راستہ پر شدید ٹریفک جام ریکارڈ کی گئی ہے اور ہفتہ کی صبح 6 بجے تا اتوار کی صبح 6 بجے دوران پنگی ٹول پلازہ سے 70000 ہزار گاڑیاں گذر چکی ہیں اور اتوار کو دن بھر اس ٹول پلازہ پر ٹریفک میں زبردست خلل دیکھا گیا ہے جو جہاں ٹول پلازہ سے گذرنے کے لئے گاڑیوں کو 3 تا 4 گھنٹے کا انتظار کرنا پڑ رہا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ تعلیمی اداروں کو تعطیلات کے اعلان کے علاوہ گذشتہ یوم دوسرے ہفتہ اور ا?ج اتوار کی تعطیل کے بعد دو یوم پیر اور منگل کو بیشتر سرکاری ملازمین نے رخصت حاصل کی ہوئی ہے کیونکہ چہارشنبہ اور جمعرات کو عام تعطیل ہے اس طرح طویل تعطیلات کے پیش نظر محکمہ تعلیم کے علاوہ دیگر محکمہ جات سے تعلق رکھنے والے ملازمین بھی اپنے ا?بائی مقامات کے لئے روانہ ہونے لگے ہیں۔ نلگنڈہ، بھونگیر، کرنول، کے علاوہ ریاست کی دیگر سرحدوں پر بھی بھاری ٹریفک جام کے نتیجہ میں ہائی ویز کے قریب موجود مواضعات سے تعلق رکھنے والے پولیس عہدیداروں نے ان ہائی ویز پر جہاں ٹریفک جام کی شکایات موصول ہو رہی ہیں ٹریفک میں پیدا ہونے والے خلل کو دور کرنے کے لئے متبادل راستوں کی کشادی کو یقینی بنانے کے اقدامات کئے ہیں لیکن اس کے باوجود بھی شاہراہوں سے لازمی طور پر جن گاڑیوں کو گذرنا ہوتا ہے ان کی تعداد میں ریکارڈ کئے جانے والے اضافہ کے سبب ٹریفک کو فوری طور پر بحال کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

برقی عہدیداروں کے صارفین سے راست رابطے کی منفرد مہم

حیدرآباد۔ ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا کی ہدایت پر تلنگانہ پاور ڈسٹریبیوشن کمپنیوں نے برقی صارفین سے راست رابطے کو مستحکم کرنے کی منفرد مساعی شروع کی ہے۔ سال نو اور سنکرانتی فیسٹیول کی ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا کی جانب سے مبارکباد کے پیامات کے ساتھ عہدیدار، گروہ جیوتی اسکیم کے استفادہ کنندگان اور زرعی صارفین سے ملاقات کرتے ہوئے حوالے کریں گے۔ ڈپٹی چیف منسٹر کی جانب سے شخصی طور پر صارفین کو مبارکبادی کے مکتوب حوالے کئے جارہے ہیں جس میں صارف کا نام اور برقی کنکشن نمبر درج ہے۔ سدرن پاور ڈسٹریبیوشن کمپنی اور ناردن پاور ڈسٹریبیوشن کمپنی کے عہدیدار دونوں اسکیمات کے استفادہ کنندگان سے گھر گھر پہنچ کر ملاقات کرتے ہوئے مکتوب حوالے کر رہے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ عہدیداروں نے گروہ جیوتی اسکیم کے 5282498 استفادہ کنندگان اور زرعی برقی کنکشن کے 3003813 صارفین سے ملاقات کرتے ہوئے مکتوب حوالے کیا۔ اس منفرد مساعی کا مقصد صارفین اور محکمہ برقی کے درمیان بہتر روابط کو مستحکم کرنا ہے۔ محکمہ کی کارکردگی کو شفاف اور بہتر بنانے میں صارفین سے راست ملاقات مددگار ثابت ہوگی۔ صارفین نے ڈپٹی چیف منسٹر کی جانب سے شخصی طور پر پیامات مبارکبادی روانہ کئے جانے پر مسرت کا اظہار کیا۔ عہدیداروں کا ماننا ہے کہ برقی عہدیداروں کے عوام سے رابطے کے نتیجہ میں دونوں کے درمیان اعتماد بحالی میں مدد ملے گی۔ بھٹی وکرامارکا کی دستخط سے سال اور سنکرانتی تہوار کے دو علیحدہ پیامات تلگو میں حوالے کئے جارہے ہیں۔

ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

اندور پانی بحران: خطرے کی گھنٹی بج رہی، لیکن کوئی اسے سنے تو سہی...

اندور شہر کو پچھلے 7 سالوں سے ملک کے سب سے صاف ستھرے شہر کا اعزاز مل رہا ہے۔ وہاں 16 سے زیادہ لوگوں کی موت اس لیے ہوگئی کیونکہ سیور لائن اور پائپ لائن کے جڑ جانے کی وجہ سے ہونے والے لیکیج کی 4 ماہ سے زیادہ عرصہ سے مل رہی شکایات پر کسی نے کان دینا ضروری نہیں سمجھا۔ ہاں، اب اندور کو وبا سے متاثرہ قرار دے دیا گیا ہے۔ چیف میڈیکل اور ہیلتھ افسر (سی ایم ایچ او) ڈاکٹر مادھو حسنانی نے کہا کہ ''جب کسی مخصوص علاقے میں معمول سے زیادہ معاملے ہوتے ہیں تو وبا قرار دی جاتی ہے۔ ہم اس پھیلاؤ کو اسی پیمانے پر دیکھ رہے ہیں۔'' اندور میں ایک صنعتی علاقہ سے متصل بھاگیرتھ پورہ گھنی آبادی ہے۔ وہاں لوگ 4 ماہ سے شکایت کر رہے تھے کہ ان کے نلوں سے بدبودار پانی آ رہا ہے۔ تقریباً اتنے ہی عرصہ سے پانی کی سپلائی کی پائپ بدلنے کے ٹھیکے کی فائل میونسپل کارپوریشن میں ایک ہی میز پر رکھی رہی۔ جب اس وجہ سے لوگوں کی موت ہونے لگی، تب افسروں کی نیند کھلی۔ گزشتہ 3 جنوری سے 7 جنوری کے درمیان تقریباً 40,000 لوگوں کی جانچ کی گئی، جن میں تقریباً 2,456 لوگوں میں انفیکشن کی علامات ملیں۔ 162 سے زیادہ لوگوں کو اسپتالوں میں داخل کیا گیا جن میں سے تقریباً 26 لوگ آئی سی یو میں تشویشناک حالت میں ہیں۔ یہ اس شہر کا حال ہے جس کے رکن پارلیمنٹ، تمام 8 اراکین اسمبلی اور کارپوریشن کے میئر بی جے پی کے ہیں۔ ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت تو بی جے پی کی ہے ہی۔ اندور کے انچارج وزیر خود وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو ہیں۔ ریاست کے شہری ترقی کے وزیر کیلاش وجئے ورگیہ اسی شہر کی ایک سیٹ سے منتخب ہوتے رہے ہیں۔ ان سب کے باوجود سادھنا اور سنیل ساہو کے اس نوزائیدہ بیٹے سمیت کئی لوگوں کو نہیں بچایا جا سکا جن کی تڑپ تڑپ کر موت ہوگئی۔ سادھنا اور سنیل کو شادی کے 10 سال بعد کئی منتوں کے بعد بیٹا نصیب ہوا تھا۔ حمل کے دوران ماں کو پورے 9 مہینے بیڈ ریسٹ کرنا پڑا تھا۔ بچے کو دیے جانے والے دودھ میں ماں نے میونسپل کارپوریشن کے نل کا پانی اس لیے ملایا تھا کہ وہ اسے آسانی سے ہضم کر لے۔ لیکن اس سے بچے کو قے اور دست کی شدید شکایت ہوئی اور اس نے 29 دسمبر 2025 کو علاج کے دوران دم توڑ دیا۔ یہ بات اندور کے میئر پشیہ متر بھارگو عوامی طور پر کہتے رہے ہیں کہ اندور کے لوگ پانی نہیں، گھی پیتے ہیں کیونکہ یہاں پانی کی سپلائی بہت مہنگی ہے۔ اندور کا بنیادی آبی ذریعہ نرمدا ندی ہے جو شہر سے تقریباً 80 کلومیٹر دور اور سطحِ سمندر سے بہت نیچے بہتی ہے۔ نرمدا کے پانی کو خرگون میں جلود پمپنگ اسٹیشن سے اندور لانے کے لیے تقریباً 500 سے 600 میٹر (تقریباً 1,800 فٹ) کی بلندی تک لفٹ کرنا پڑتا ہے۔ اندور میونسپل کارپوریشن کو اس پانی کو پمپ کرنے کے لیے ہر ماہ تقریباً 25 سے 30 کروڑ روپے صرف بجلی کے بل کی مد میں ادا کرنے پڑتے ہیں۔ اندور میں 1,000 لیٹر (1 کلو لیٹر) پانی پہنچانے کی لاگت تقریباً 21 سے 25 روپے کے درمیان ہے، جبکہ اسی کام کے لیے دوسرے شہروں میں کیا جانے والا خرچ زیادہ سے زیادہ 5 یا 6 روپے ہوتا ہے۔ اندور میونسپل کارپوریشن پانی کی فراہمی پر سالانہ تقریباً 350 کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کرتی ہے۔ اس میں سے بھی تقریباً 35 سے 40 فیصد پانی یا تو بہہ جاتا ہے یا اس کی چوری ہو جاتی ہے، جسے سرکاری زبان میں 'ان اکاو?نٹیڈ فار واٹر' (یو ایف ڈبلیو) کہا جاتا ہے۔ ظاہر ہے، یہ پیسوں کی بربادی ہے۔ بھاگیرتھ پورہ نچلے متوسط طبقے کی رہائش گاہ ہے۔ پاس ہی صنعتی علاقہ ہے، اس لیے یہاں کی بڑی آبادی مزدوری کے لیے دہائیوں پہلے باہر سے آئی اور پھر یہیں بس گئی۔ ابتدائی جانچ میں پایا گیا ہے کہ علاقہ میں پینے کے پانی کی مرکزی پائپ لائن ایک عوامی بیت الخلا کے عین نیچے سے گزرتی تھی۔ دہائیوں پرانی اس پائپ لائن میں ہونے والے لیکیج نے سیور کے پانی کو جذب کر لیا۔ جب نلوں سے پانی کی سپلائی شروع ہوئی تو وہ پانی نہیں بلکہ ٹائیفائیڈ، گیسٹر وائنٹرائٹس وغیرہ پانی سے ہونے والی بیماریوں کا ذریعہ تھا۔ دراصل ان گلیوں میں کبھی ٹیلی فون والوں نے تو کبھی سیور والوں نے کھدائی کی اور اس دوران ٹوٹے ہوئے پانی کی سپلائی کے پائپ کو لاپروائی سے جوڑ دیا۔ ابھی 5 دہائی پہلے تک اندور میں دو ندیاں تھیں۔ یہاں پچاس سے زیادہ تالاب اور کوئی 650 کنویں اور باولیاں بھی تھیں۔ شہر کاری سب کو نگلتی گئی اور پینے کے پانی کے لیے صرف نرمدا پر انحصار برقرار رہ گیا۔ کیسی ستم ظریفی ہے کہ جس ضلع میں شہر سے کچھ ہی فاصلہ پر ساڑھے سات ندیوں کا سنگم ہو، وہ بھاری خرچ کرنے کے بعد بھی طلب سے تقریباً 130 ایم ایل ڈی کم پانی ہی سپلائی کر پا رہا ہے۔ جاناپاو? پہاڑی سے نکلنے والی چمبل، گمبھیر، انگرید، سُمریا، بیرم، چورل، کارم، نیکید یشوری ندیوں میں سے کچھ جمنا میں اور کچھ نرمدا میں ملتی ہیں۔ پھر بھی خستہ حال پائپوں سے مہنگا پانی بھیجنا مجبوری نہیں، ایک بڑی سازش لگتی ہے۔ اندور میں نئے پمپنگ اسٹیشن لگانے، پرانی پائپ لائنوں کو بدلنے اور پانی کی سپلائی کا نیٹورک بڑھانے پر 2015 اور 2021 کے درمیان 650 کروڑ روپے خرچ کیے گئے۔ مدھیہ پردیش پولیوشن کنٹرول بورڈ کے علاقائی دفتر نے 17-2016 اور 18-2017 میں شہر

سنکرانتی کے تہوار میں حیدرآباد کے آسمان پر ''قاتل مانجے'' کے ہیں بادل چھائے ہوئے

حیدرآباد: جیسے جیسے سنکرانتی کا تہوار عروج پر ہے اور موسم سرما کا آسمان رنگ برنگی پتنگوں سے بھر جاتا ہے، ایک غیر مرئی خطرہ سر پر چھا جاتا ہے۔ خوشی، یکجہتی اور روایت کا جشن ہونے کا مطلب تیزی سے خوف کا موسم بن گیا ہے۔ مجرم بدنام زمانہ ''قاتل مانجا'' ہے۔ چینی اور شیشے سے لپٹا دھاگہ جس نے ایک بے ضرر تفریح?? کو ایک مہلک خطرے میں بدل دیا ہے، نہ صرف پرندوں اور جانوروں کے لیے بلکہ انسانوں کے لیے بھی۔ استرا تیز مانجا کی وجہ سے موٹر سائیکل سواروں کے شدید زخمی ہونے کی خبریں شہر بھر سے آ رہی ہیں۔ اپل کے ایک حالیہ واقعے میں، ایک سافٹ ویئر انجینئر اس وقت موت سے بال بال بچ گیا جب چینی مانجا نے اس کا گلا کاٹ دیا جب وہ اپنی موٹر سائیکل پر سوار تھا۔ چوکس راہگیروں نے اسے فوری طور پر قریبی اسپتال پہنچایا، جس نے بروقت اس کی جان بچائی۔ ایک اور معاملے میں، عنبر پیٹ فلائی اوور پر مہلک دھاگے کے رابطے میں آنے کے بعد ایک شخص کی گردن پر شدید چوٹیں آئیں۔ پتنگ بازی کے سیزن میں اس طرح کے واقعات پریشان کن حد تک عام ہو گئے ہیں، جس میں بائیک چلانے والے سب سے زیادہ خطرے کا شکار ہوتے ہیں کیونکہ تقریباً نظر نہ آنے والی تار گردن کے گرد مضبوطی سے پھنس جاتی ہے، جس سے اکثر بہت زیادہ خون بہہ جاتا ہے۔ تلنگانہ حکومت کے فعال اقدامات کے باوجود۔ جن میں چینی مانجا اور شیشے کے دھاگوں کی خریداری، ذخیرہ اندوزی، فروخت اور استعمال پر پابندی شامل ہے۔ یہ خطرہ بدستور جاری ہے۔ کھلے عام قانون کی دھجیاں اڑاتے ہوئے قاتل ڈور بازاروں میں آسانی سے دستیاب رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ حکومت اور جانوروں کی فلاح و بہبود کی تنظیموں جیسے ہیومن ورلڈ فار اینیمل انڈیا کی طرف سے بار بار کی گئی اپیلوں کا بھی بہت کم اثر ہوا ہے۔ درحقیقت، گرمجوشی، ہمدردی اور اجتماعی خوشی سے جڑا ایک تہوار اضطراب اور خطرے کی وجہ بن گیا ہے۔ چینی مانجا کی مانگ زیادہ ہے، بنیادی طور پر اس لیے کہ پتنگ کے بہت سے شوقین اسے روایتی سوتی دھاگے پر ترجیح دیتے ہیں۔ مضبوط اور زیادہ پائیدار، یہ پتنگ کی لڑائیوں میں مسابقتی برتری پیش کرتا ہے۔ مینوفیکچررز اور تاجروں کے لیے، یہ زیادہ منافع میں ترجمہ کرتا ہے۔ یہ تجارتی ترغیب اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ اخلاقی خدشات کو دور کیا جائے۔ ظلم سے پاک اور ہمدرد سنکرانتی منانے کے لیے نیک نیت شہریوں کی اپیلیں اکثر کانوں پر پڑتی ہیں۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ خطرہ بڑھتے ہوئے بھی حیدرآباد کی اسکائی لائن رنگین ہے۔ ہر تصوراتی رنگ، سائز اور تھیم کی پتنگوں نے بازاروں کو بھر دیا ہے۔ چارمینار کے قریب گلزار حوز کا مشہور پتنگ بازار ایک بار پھر سرگرمی سے بھرا ہوا ہے، جس میں شہر کے کونے کونے سے ہجوم آ رہا ہے۔ دکاندار تیزی سے کاروبار کرتے ہیں کیونکہ فیملیز فیسٹیول کے لیے ذخیرہ کرتے ہیں۔ بچے، ہمیشہ کی طرح، انتخاب کے لیے خراب ہو جاتے ہیں۔ چھوٹا بھیم، اسپائیڈر مین اور مکی ماؤس جیسے مشہور کارٹون کرداروں پر مشتمل پتنگیں ہیں۔ فلمی شائقین اپنے پسندیدہ فلمی ستاروں کی تصاویر سے مزین پتنگیں چن سکتے ہیں۔ اس کے بعد آتے ہیں نت نئے ڈیزائنز۔ پتنگیں جیسے عقاب، تتلیوں، باربی ڈولز اور مختلف قسم کی تجریدی شکلیں۔ سراسر تنوع اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ پتنگ بازی شہر کے ثقافتی تانے بانے میں کتنی گہرائی سے بنی ہوئی ہے۔ کئی سالوں سے پتنگ بازی کا رومانس ختم نہیں ہوا۔ اگر کچھ بھی ہے تو اس نے معنی کی تہیں حاصل کی ہیں۔ جو چیز ایک سادہ تفریحی سرگرمی کے طور پر شروع ہوئی تھی وہ عقائد اور برادریوں کو کاٹ کر ایک سماجی اور یہاں تک کہ مذہبی روایت میں تبدیل ہوگئی ہے۔ مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگ برابر کے جوش و خروش کے ساتھ چھتوں پر جاتے ہیں، ہنسی، دشمنی اور دوستی کا اشتراک کرتے ہیں۔ تاہم، حالیہ دنوں میں، اس کھیل نے سیاسی طور پر بھی زور پکڑا ہے۔ سیاست دانوں کے لیے پتنگ بازی ایک علامتی اور تزویراتی تفریح?? بن چکی ہے۔ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے لیے خاص طور پر سنکرانتی پتنگ کا تہوار بھیس میں ایک نعمت ہے۔ اپنے انتخابی نشان کے طور پر پتنگ کے ساتھ، پارٹی اپنی سیاسی موجودگی کو تقویت دینے اور عوام سے جڑنے کے لیے منظر کشی کا استعمال کرتے ہوئے موسم کا فائدہ اٹھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتی۔ تاریخی طور پر پتنگ بازی کا ایک شاندار ماضی ہے۔ خوبصورت ہاک کے نام پر رکھا گیا، خیال کیا جاتا ہے کہ یہ کھیل 5 ویں صدی قبل مسیح کا ہے، جب اس کی ایجاد یونانی ریاضی دان آرکیٹس آف ٹیرنٹم نے کی تھی۔ صدیوں کے دوران، یہ براعظموں میں پھیل گیا اور چین، کوریا اور جاپان جیسے ممالک میں ایک قومی تفریح بن گیا۔ تفریح کے علاوہ، پتنگوں نے سائنسی مقاصد کو بھی پورا کیا ہے۔ غباروں اور ہوائی جہازوں کی آمد سے پہلے، پتنگوں کو موسم کے مشاہدے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا، جو ماحول کے ڈیٹا کو ریکارڈ کرنے کے لیے آلات کو اوپر لے جاتے تھے۔

مجالس مقامی انتخابی مہم' ریونت ریڈی کے دورہ اضلاع کی تیاریاں

عادل آباد اور محبوب نگر میں عام جلسوں کو قطعیت، بیرونی دورہ سے واپسی کے بعد مہم میں شدت

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے سنکرانتی کے بعد مجالس مقامی کے انتخابی مہم کے طور پر دورہ? اضلاع کی منصوبہ بندی کی ہے۔ اسٹیٹ الیکشن کمیشن نے 16 جنوری کو مجالس مقامی کی قطعی ووٹر لسٹ جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ توقع ہے کہ فہرست کی اجرائی کے بعد انتخابی شیڈول و اعلامیہ جاری کر دیا جائے گا۔ فروری میں میونسپلٹیز اور کارپوریشنوں کے انتخابات کے پیش نظر چیف منسٹر ریونت ریڈی نے فروری کے پہلے ہفتہ سے دورہ اضلاع کا فیصلہ کیا ہے۔ پہلے مرحلہ میں 4 اضلاع کا دورہ کر کے چیف منسٹر عام جلسوں سے خطاب کریں گے۔ مجالس مقامی کے انتخابی مہم کو منریگا اسکیم کی برخواستگی کے خلاف احتجاج سے مربوط کیا جائے گا۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے دیہاتوں کی سطح پر احتجاج کی اپیل کی ہے۔ چیف منسٹر کے عام جلسہ منریگا اسکیم کی بحالی کی مہم کے ساتھ ساتھ مجالس مقامی کی انتخابی مہم کا حصہ رہیں گے۔ ریاستی وزراء ؁ کو عام جلسوں کی ذمہ داری دی گئی۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی 19 جنوری کو ورلڈ اکنامک فورم کے اجلاس کیلئے ڈاؤس روانہ ہو رہے ہیں اور روانگی سے قبل وہ وزراء ؁ اور سرکردہ قائدین سے مشاورت کر کے مجالس مقامی کی انتخابی مہم کی حکمت عملی طے کریں گے۔ چیف منسٹر کے بیرونی دورہ کے فوری بعد دورہ? اضلاع کا آغاز ہوگا۔ پارٹی نے سنکرانتی کے فوری بعد 16 جنوری کو عادل آباد اور 17 جنوری کو محبوب نگر میں عام جلسوں کا منصوبہ بنایا ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق ریونت ریڈی 18 جنوری کو کھمم کا دورہ کریں گے اور سی پی آئی کی صد سالہ تقاریب میں حصہ لیں گے۔ واپسی میں چیف منسٹر میڈارم یاترا میں شرکت کریں گے۔ اسی دن رات چیف منسٹر ڈاؤس کے لئے روانہ ہوں گے۔ ضلع کے انچارج وزراء ؁ کو ذمہ داری دی گئی ہے کہ عام جلسوں میں عوام کی کثیر تعداد کی شرکت کو یقینی بنانے کے لئے عوامی نمائندوں سے بہتر تال میل کی جائے۔

سنکرانتی تہوار، عوام آبائی مقامات کو روانہ، بس اسٹانڈس میں ہجوم

حیدرآباد۔ سنکرانتی تہوار کا تعطیلات کے ساتھ ہی ریاست بھر کے لوگوں نے اپنے ا? بائی شہروں کو لوٹنا شروع ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے تمام بس اسٹینڈز مسافروں سے کھچا کھچ بھرے ہوئے ہیں۔ حیدرا? باد کے اپل، ایل بی نگر اور جے بی ایس میں زبردست بھیڑ دیکھی گئی۔ حیدرا? باد کے علاوہ دیگر اضلاع میں بھی لوگ اپنے ا? بائی علاقوں کو منتقل ہو رہے ہیں۔ حکومت نے مسافروں کی بھیڑ کو دیکھتے ہوئے پہلے ہی مناسب اقدامات کر لئے ہیں۔ شہر بھر میں دیگر علاقوں کو جانے والے راستوں پر بھی ٹریفک اہلکاروں نے ٹریفک کے مسائل سے نمٹنے کے لئے پہلے ہی ایڈوائزری جاری کر دی تھی۔ بسوں کے علاوہ ریلوے اسٹیشن پر عوام کے ہجوم سے بھرے پڑے

'کروڑوں روپے خرچ ہوگئے لیکن آلودگی ختم نہ ہوئی'، کانگریس نے دہلی حکومت کی کارکردگی پر اٹھایا سوال

نئی دہلی: دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے راجدھانی دہلی میں سنگین فضائی آلودگی معاملہ پر ایک بار پھر دہلی حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ فضائی ا?لودگی عوامی زندگی کے لیے سب سے بڑا چیلنج بن چکی ہے، جو عا?پ اور بی جے پی دونوں حکومتوں کے سیاسی مفادات کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2017 سے دہلی مسلسل دنیا کی سب سے زیادہ زہریلی ہوا والی راجدھانی بنی ہوئی ہے۔ دہلی پولیوشن کنٹرول کمیٹی کی معلومات کے مطابق 2017 سے اکتوبر 2025 تک دہلی میں آلودگی پر 53,052 کروڑ روپے خرچ کیے جا چکے ہیں۔ اتنی بڑی رقم خرچ ہونے کے باوجود آلودگی میں بہتری کی سمت میں ایک فیصد بھی بہتری نظر نہیں آتی۔ انھوں نے سوال اٹھایا کہ کیا یہ خطیر رقم بدعنوانی کی نذر ہو گئی؟ دہلی کانگریس صدر نے اس معاملے میں جانچ کا مطالبہ بھی کیا۔ دیویندر یادو نے کہا کہ راجدھانی میں آلودگی کے مسلسل بڑھنے کی ذمہ داری دہلی حکومت کے ساتھ ساتھ مرکزی حکومت پر بھی برابر عائد ہوتی ہے، کیونکہ 2024-25 میں 858 کروڑ روپے کے بجٹ کا ایک فیصد سے بھی کم استعمال ہوا۔ دہلی میں بھی یہی صورتحال رہی، جہاں منصوبوں کو وقت پر نافذ نہ کرنے کے باعث مختص بجٹ کے مقابلے میں خرچ بہت کم ہوا۔ دہلی حکومت کے 2025-26 کے بجٹ میں آلودگی کنٹرول اور ماحولیات کے لیے 1,885 کروڑ روپے مختص کیے گئے، لیکن آلودگی کنٹرول کے لیے محض 300 کروڑ روپے خرچ ہوئے، شجر کاری پر 506 کروڑ روپے اور یمنا کی صفائی پر 750 کروڑ روپے خرچ کیے گئے۔ دہلی کانگریس صدر کا کہنا ہے کہ 1,885 کروڑ روپے کے بجٹ کی تخصیص کے باوجود وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا دہلی کی آلودگی کم کرنے کے لیے کوئی ٹھوس منصوبہ بنانے میں مکمل طور پر ناکام ثابت ہوئی ہیں۔ اگر 300 کروڑ روپے آلودگی کنٹرول، 506 کروڑ شجر کاری اور 750 کروڑ یمنا کی صفائی پر خرچ ہوئے، تو پھر کسی بھی شعبہ میں حکومت کی کارکردگی کیوں نظر نہیں آتی؟ بجٹ سال ختم ہونے میں ایک مہینہ باقی ہے، مگر کروڑوں روپے خرچ ہونے کے باوجود فضائی آلودگی، آبی آلودگی اور میلی جمنا ندی کی صورتحال جوں کی توں ہے۔ کہیں 1,556 کروڑ روپے کے خرچ میں بھاری بدعنوانی تو نہیں ہوئی؟ اس معاملے میں لیفٹیننٹ گورنر کو نوٹس لینا چاہیے اور اگر کروڑوں کا گھوٹالا ہوا ہے تو اس کی جانچ کرانی چاہیے۔ دیویندر یادو نے کہا کہ موجودہ بی جے پی حکومت ہو یا سابقہ عا?پ حکومت، دونوں ہر سال نئے پروپیگنڈے کے ساتھ آلودگی پر بڑھ چڑھ کر بیانات دیتی رہی ہیں، لیکن کسی ٹھوس کوشش یا عملی کارروائی کے ذریعے آلودگی پر قابو پانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوئیں۔ اس کے نتیجے میں ہر سال ہزاروں افراد سانس، دمہ اور پھیپھڑوں کی بیماریوں کے باعث جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زہریلی ہوا کم کرنے کے لیے کلاؤڈ سیڈنگ کے لیے کروڑوں روپے مختص کیے گئے، لیکن حکومت آلودگی کم کرنے میں ناکام رہی کیونکہ کلاؤڈ سیڈنگ کا تجربہ بھی ناکام ثابت ہوا۔ دہلی کانگریس کمیٹی کے آر ٹی آئی شعبہ کے چیئرمین رام نواس شرما کی جانب سے آر ٹی آئی کے جواب میں موصول ہونے والی معلومات کے مطابق کلاؤڈ سیڈنگ پر 37,93,420 روپے خرچ ہوئے۔ جب آر ٹی آئی کے تحت دہلی کے ماحولیاتی محکمہ اور آئی آئی ٹی کانپور کے درمیان معاہدے میں مختلف مدوں میں خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل مانگی گئی تو حکومت نے یہ جانکاری دینے سے صاف انکار کر دیا۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ کہیں نہ کہیں بدعنوانی بھی چھپی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2025-26 میں آلودگی کنٹرول کے لیے فنڈ تو مختص ہوا، لیکن حکومت کی بے حسی اور انتظامی نااہلی کے باعث اس کا مؤثر استعمال نہیں ہو سکا، جس کے نتیجے میں آلودگی کم ہونے کے بجائے مسلسل بڑھ رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو چاہیے کہ مختص فنڈ کو بروقت خرچ کر کے عوام کو آلودگی سے نجات دلانے کے لیے عملی اقدامات کریں۔ آخر میں دیویندر یادو نے کہا کہ ملک کی راجدھانی دہلی میں سنگین فضائی آلودگی جہاں عوامی زندگی کے لیے سب سے بڑا چیلنج بن چکی ہے، وہیں سردیوں میں بڑھتی آلودگی اور حکومتی پابندیوں کے باعث غریب، محروم اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والے دہلی کے ایک کروڑ سے زائد افراد کی روزی روٹی بھی متاثر ہوتی ہے۔ اس کے باوجود دہلی کی حکومتیں، خواہ بی جے پی کی ہوں یا عا?پ کی، اپنے سیاسی مفادات کے سوا کسی

منریگا بچاو سنگرام: 'ہم اپنے مطالبات سے پیچھے ہٹنے والے نہیں، حکومت کو جھکنا ہی پڑے گا'، کانگریس کا عزم

''منریگا کوئی معمولی منصوبہ نہیں ہے۔ اس سے گاو?ں میں لوگوں کو اپنے ہی علاقہ میں کام ملتا ہے اور لوگ ہجرت کرنے سے بچ جاتے ہیں۔ لیکن غریب مخالف مودی حکومت اسے برباد کر رہی ہے۔ اس سے مہاتما گاندھی جی کا نام تک ہٹا دیا گیا ہے۔'' یہ بیان کانگریس نے ا?ج اپنے 'ایکس' ہینڈل پر جاری کیا ہے، جو کہ 'منریگا' میں بدلاو? کیے جانے کے خلاف ملک گیر سطح پر مہم چلا رہی ہے۔ کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر مختلف ریاستوں میں مودی حکومت کے ذریعہ لائے گئے 'جی رام جی' قانون کے خلاف ہوئے مظاہرے کی تصویریں بھی جاری کی ہیں، جن میں لوگوں کی زبردست بھیڑ دیکھی جا سکتی ہے۔ کانگریس نے ا?ج 'منریگا بچاو? سنگرام' کے تحت ا?ندھرا پردیش، تمل ناڈو، ہماچل پردیش، مغربی بنگال، راجستھان، گوا، بہار، جھارکھنڈ، پنجاب، چھتیس گڑھ، سکم وغیرہ ریاستوں میں مودی حکومت کے خلاف پرامن احتجاجی مظاہرہ کیا اور مطالبہ کیا کہ 'منریگا' میں کی گئی تبدیلیوں کو واپس لیا جائے۔ کانگریس نے چھتیس گڑھ میں کیے گئے احتجاجی مظاہرہ کی کچھ تصویریں شیئر کرتے ہوئے عزم ظاہر کیا ہے کہ ''ہم اپنے مطالبات سے پیچھے ہٹنے والے نہیں ہیں۔ حکومت کو جھکنا ہی پڑے گا، مزدوروں کے حقوق لوٹانے ہی پڑیں گے۔'' قابل ذکر ہے کہ کانگریس کے ذریعہ ملک گیر سطح پر شروع کیا گیا 'منریگا بچاو? سنگرام' 25 فروری تک جاری رہنے والا ہے، پارٹی نے عوام سے گزارش کی ہے کہ اس مہم سے بڑی تعداد میں جڑیں۔ اس مہم سے جڑنے کے لیے پارٹی نے موبائل نمبر اور کیوا?ر کوڈ بھی جاری کیا ہے۔ ا?ج 'ایکس' پر جاری ایک پوسٹ میں کانگریس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ ''ہمارے ساتھ ا?ئیں اور حقوق کی اس عوامی تحریک میں شراکت دار بنیں۔ ناانصافی کے خلاف ا?واز اٹھائیں، ملک کے تئیں اپنی ذمہ داری نبھائیں۔'' اس پوسٹ کے ساتھ ایک ویڈیو بھی منسلک کی گئی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ ''منریگا صرف ایک منصوبہ نہیں ہے، بلکہ 'کام کے حق' کا ایک نظریہ تھا، جس پر مودی حکومت نے حملہ کر دیا۔ ملک کی الگ الگ ریاستوں میں یہ منصوبہ کروڑوں لوگوں کے لیے کم از کم مزدوری یقینی بناتی تھی۔ لیکن نریندر مودی حکومت کے ایک فیصلہ نے ملک اور غریب عوام کا نقصان کر دیا ہے۔ لیکن کانگریس پارٹی عوام کے حقوق پر کسی بھی قیمت پر حملہ نہیں ہونے دے گی۔ اس لیے منریگا کو بچانے کے لیے ملک گیر مہم سے جڑیں۔'' کانگریس نے مزید ایک ویڈیو 'ایکس' پر جاری کی ہے۔ اس ویڈیو میں بھی وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ ویڈیو میں کہا گیا ہے کہ ''منریگا، یو پی اے حکومت کے ذریعہ لائے گئے اس منصوبہ نے دیہی معیشت کو مضبوطی فراہم کرنے کا کام کیا۔ دیہی عوام کو اپنے گھر کے پاس ہی روزگار دیا۔ لیکن نریندر مودی نے اس منصوبہ سے نہ صرف مہاتما گاندھی کا نام ہٹا کر ان کی بے عزتی کی، بلکہ اس کے اصول بدل کر مزدوروں کے حقوق بھی چھین رہے ہیں۔'' ویڈیو میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ''مودی حکومت نے اس منصوبہ کا پورا بوجھ ریاستی حکومت پر ڈال دیا ہے۔ اس منصوبہ میں کسے کام ملے گا، وہ بھی مرکز میں بیٹھے لوگ طے کریں گے۔ پہلے اس کا فیصلہ گرام پنچایتیں کرتی تھیں۔ نریندر مودی کی یہ حکمت عملی غریبوں و مزدوروں کا حق چھیننے کی سازش ہے۔'' اس ویڈیو کو پوسٹ کرنے کے ساتھ ساتھ کانگریس نے عزم ظاہر کیا ہے کہ وہ پی ایم مودی کے عوام مخالف اس فیصلہ پر قطعی خاموش نہیں رہے گی۔ اس پوسٹ میں کانگریس نے لکھا ہے کہ ''نریندر مودی منریگا مخالف ہیں۔ منریگا وہ تاریخی منصوبہ تھا، جس نے دیہی علاقوں میں غریبوں کے عزت و وقار کی حفاظت کی۔ لیکن مودی حکومت منریگا کو ختم کر کے مزدوروں کے حقوق روندنے پر ا?مادہ ہے، جو ہم کبھی نہیں

دہلی: بانسیرا پارک میں 16 سے 18 جنوری تک منعقد ہوگا عظیم الشان ثقافتی میلہ، داخلہ مفت

نئی دہلی: انڈین کونسل فار کلچرل ریلیشنز (ا?ئی سی سی ا?ر)، وزارت خارجہ، حکومت ہند کے زیر اہتمام 11 واں انڈیا انٹرنیشنل ڈانس اینڈ میوزک فیسٹیول 16 سے 18 جنوری 2026 تک بانسیرا پارک، سرائے کالے خان، نئی دہلی میں منعقد ہونے جا رہا ہے۔ اس کے لیے سبھی تیاریاں تقریباً مکمل ہو چکی ہیں۔ یہ بین الاقوامی ثقافتی میلہ روزانہ شام 4 بجے شروع ہوگا، لیکن لوگوں کے لیے داخلہ 3 بجے سے شروع ہو جائے گا۔ اس میلہ کی خاص بات یہ ہے کہ میلہ میں داخلہ مکمل طور پر مفت ہوگا۔ یہ معلومات ا?ج یہاں ا?ئی سی سی ا?ر کانفرنس روم، ا?زاد بھون، نئی دہلی میں منعقدہ پریس کانفرنس میں ا?ئی سی سی ا?ر کی ڈائریکٹر جنرل کے نندنی سنگلا نے دی۔ نندنی سنگلا نے کہا کہ اس 3 روزہ عظیم الشان فیسٹیول میں ہندوستان سمیت ایشیا، افریقہ اور یورپ کے 8 ممالک کے 148 سے زائد فنکار اپنی ثقافتی روایات کو رقص اور موسیقی کے ذریعہ منفرد انداز میں پیش کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ فیسٹیول عالمی مکالمے، ہم ا?ہنگی اور ثقافتی انضمام کی علامت ہے۔ فیسٹیول کا باضابطہ افتتاح دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ 16 جنوری 2026 کو کریں گے۔ افتتاح والے دن لکشمی نارائن گلوبل میوزک فیسٹیول میں عالمی شہرت یافتہ وائلنسٹ ڈاکٹر ایل سبرامنیم اور معروف گلوکار کرشنا رام خصوصی موسیقی پیش کریں گے۔ اس کے بعد قزاقستان سے تشریف لائے ا?ستانہ فلہارمونک سمفنی ا?رکسٹرا، اکوبی ریجنل فلہارمونک کے چیمبر کوئر اور گکو ڈانس اینسبل کے ذریعہ پرفارمنس پیش کی جائے گی۔ 17 جنوری 2026 کو فیسٹیول کی اہم توجہ پدم شری ایوارڈ یافتہ، معروف کوریوگرافر اور ہندوستانی کلاسیکل رقاص راملی ابراہیم (ملائیشیا) کی ہدایت کردہ 'رادھا کرشنا لیلا' ہوگی۔ سترا فاو?نڈیشن، ملائیشیا کی طرف سے پیش کردہ یہ پروڈکشن کلاسیکی رقص کے ذریعہ رادھا-کرشن کی عقیدت، خوبصورتی اور روحانی رقص کو زندہ کرے گی۔ اسی دن برکینا فاسو کے کانٹیگوئی ڈانس گروپ، ا?لام فوکلور انسمبل اور ادیمی ڈانس گروپ کی جانب سے پرفارمنس کی جائے گی۔ یہ فیسٹیول 18 جنوری 2026 کو مالدیپ کے مشہور فیوژن بینڈ '2Ofus'، انڈولتھوانیائی ڈانس پرفارمنس 'Rasos – The Experience of Dewdrop' اور ازبکستان کے معروف 'ترونا ڈانس اینسبل' کی رنگا رنگ پرفارمنس کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا۔ یہ ثقافتی تقریب دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی اے) کے زیر اہتمام 3 روزہ پتنگ فیسٹیول کے تعاون سے منعقد کی جائے گی۔ دن کے وقت صبح 10 بجے سے پتنگ بازی کا اہتمام کیا جائے گا جبکہ شام کو بین الاقوامی رقص اور موسیقی کے پروگرام سامعین کو محظوظ کریں گے۔ پتنگ فیسٹیول کے اندر ایک خصوصی پویلین پتنگوں کی تاریخ، ان کی اسٹریٹجک، ثقافتی اور روایتی اہمیت، بشمول جنگ، فوجی نگرانی اور مواصلات میں ان کے کردار کی نمائش کرے گا۔ پریس کانفرنس میں مزید تفصیلی معلومات دیتے ہوئے دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے پرنسپل کمشنر ڈاکٹر کھرانہ نے کہا کہ ڈی ڈی اے نے تقریباً 40 ہیکٹر کے رقبہ پر تیار کیے گئے بنسیرا پارک کو مقررہ وقت سے پہلے دہلی کے لیے وقف کر دیا ہے۔ بانس کے ہزاروں پودوں سے بھرا یہ پارک ا?ج ایک ماحولیاتی اور ثقافتی پہچان بن گیا ہے، جو اس طرح کی عظیم الشان اور یادگار تقریبات کے لیے ایک مثالی مقام کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ا?ئی سی سی ا?ر کے مطابق دہلی میں پرفارم کرنے کے بعد فیسٹیول میں شرکت کرنے والے بین الاقوامی فنکار ملک بھر کے دیگر شہروں بشمول چنڈی گڑھ، شیلانگ، جموں، بنگلورو اور وڈودرا میں بھی پرفارم کریں گے، جو ملک بھر کے لوگوں کو عالمی فن اور ثقافت کا تجربہ فراہم کریں گے۔ اس موقع پر ا?ئی سی سی ا?ر کی ڈائریکٹر جنرل کے نندنی سنگلا نے کہا کہ انٹرنیشنل ڈانس اینڈ میوزک فیسٹیول ہندوستان کی ثقافتی سفارت کاری کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ہے، جو دنیا بھر سے مختلف فنکارانہ روایات کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے مکالمے، ہم ا?ہنگی اور باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دیتا ہے۔ غور طلب ہے کہ انڈین کونسل فار کلچرل ریلیشنز (ا?ئی سی سی ا?ر) کا قیام 1950 میں کیا گیا تھا۔ کونسل ہندوستان اور دنیا کے درمیان ثقافتی تعلقات کو مضبوط بنانے اور ہندوستانی فن، موسیقی اور رقص کو عالمی سطح پر دکھانے کے لیے مسلسل کام کرتی ہے۔ انڈیا انٹرنیشنل ڈانس اینڈ میوزک فیسٹیول ہندوستان کی ثقافتی سفارت کاری کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ہے، جو دنیا بھر سے متنوع فنکارانہ روایات کو اکٹھا کرتا ہے تاکہ بات چیت، ہم ا?ہنگی اور باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دیا جا سکے۔

ٹریفک چالان کی رقم بینک اکاونٹ سے منہا کرنے چیف منسٹر ریونت ریڈی کی تجویز

کم عمر بچوں کی ڈرائیونگ کی صورت میں والدین پر مقدمہ، منشیات کے خلاف سخت مہم، یوسف گوڑہ اسٹیڈیم میں آرائیو الائیو پروگرام

حیدرآباد چیف منسٹر ریونت ریڈی نے ٹریفک چالان کی صورت میں چالان کی رقم گاڑی کے مالک کے بینک اکاو?نٹ سے فوری طور پر منہا کرنے کی تجویز پیش کی۔ چیف منسٹر نے ا?ج یوسف گوڑہ اسٹیڈیم میں حادثات کی روک تھام اور روڈ سیفٹی سے متعلق شعور بیداری پروگرام AliveArrive کا افتتاح کیا۔ چیف منسٹر نے ملک میں حادثات میں اضافہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ ہر منٹ میں ایک ٹریفک حادثہ اور ہر 3 منٹ میں کسی نہ کسی کی موت واقع ہورہی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ نوجوانوں کو والدین کی جانب سے گاڑیوں کی فراہمی، ڈرنک اینڈ ڈرائیو زیادہ تر حادثات کی وجوہات ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ کم عمری میں بچوں کو گاڑیاں حوالہ نہ کی جائیں اور نوجوانوں میں ڈرنک اینڈ ڈرائیو کے خلاف شعور بیداری مہم چلائی جائے۔ چیف منسٹر نے ٹریفک قواعد پر سختی سے عمل ا?وری کے لئے پولیس پر ذمہ داری عائد کی اور کہا کہ خلاف ورزی کے ذمہ داروں پر سخت کارروائی کی جائے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ ٹریفک قواعد پر عمل ا?وری کے ذریعہ ہی حادثات کو روکا جاسکتا ہے۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ خلاف ورزی کے مطابق جرمانے عائد کئے جاتے ہیں لیکن ڈسکاو?نٹ کے ذریعہ حادثات کو کم کرنے کی سوچ ایک اہم مسئلہ ہے۔ حکومت نے ا?ئندہ ٹریفک چالانات پر کوئی ڈسکاو?نٹ نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اُنھوں نے تجویز پیش کی کہ ٹریفک قواعد کی خلاف ورزی کی صورت میں گاڑی کے مالک کے بینک اکاو?نٹ سے جرمانے کی رقم ازخود منہا کردی جائے، اِس کے لئے گاڑی کے رجسٹریشن کے وقت مالک کے بینک اکاو?نٹ کو رجسٹریشن ڈاکومنٹ سے مربوط کیا جائے۔ اُنھوں نے کہا کہ اگر حادثات کے لئے کم عمر نوجوان ذمہ دار پائے جائیں تو اُن کے والدین کے خلاف مقدمات درج کئے جائیں گے۔ چیف منسٹر نے حادثات میں کمی کے لئے پولیس کی جانب سے اقدامات کی ستائش کی اور کہا کہ نوجوانوں میں شعور بیداری اہمیت کی حامل ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ حکومت نے سائبر جرائم کی روک تھام پر توجہ مرکوز کی ہے۔ نوجوانوں کو ڈرگس سے محفوظ رکھنے اور منشیات کے چلن کو روکنے کے لئے حکومت نے خصوصی ایگل فورس قائم کیا ہے۔ ڈرگس اور گانجہ پر قابو پانے کے سلسلہ میں دنیا بھر میں تلنگانہ پولیس کی ستائش کی جارہی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ تالابوں، کنٹے اور نالوں کے تحفظ کے لئے حیڈرا تشکیل دیا گیا اور اُس نے کئی اہم تالابوں کا تحفظ کیا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ ٹریفک سسٹم کو عصری بنانے کے لئے حکومت اقدامات کرے گی۔ سائبر کرائم، ڈرگس اور قتل جیسے جرائم سے زیادہ خطرناک ٹریفک قواعد کی خلاف ورزی ہے۔ اِس موقع پر وزیر ٹرانسپورٹ پونم پربھاکر، ڈائرکٹر جنرل پولیس شیودھر ریڈی، کمشنر پولیس وی سی سجنار، معتمد داخلہ سی وی ا?نند، رکن راجیہ سبھا انیل کمار یادو، رکن اسمبلی راج ٹھاکر اور دوسرے موجود تھے۔

ضعیف والدین کو نظر انداز کرنے پر سرکاری ملازمین کی تنخواہ سے 10 فیصد کٹوتی: ریونت ریڈی

بجٹ سیشن میں قانون سازی، نئی ہیلت پالیسی کا عنقریب اعلان، ٹرانسجینڈرس کو بلدیات میں رکنیت، معذورین کی بھلائی تقریب سے چیف منسٹر کا خطاب

حیدرا?باد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے ریاست کے ا?ئندہ بجٹ تجاویز مالیاتی سال 2026-27ء میں نئی ہیلت کیئر پالیسی متعارف کرنے کا اعلان کیا۔ چیف منسٹر نے ضعیف والدین کو نظر انداز کرنے والے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں سے 10 تا 15 فیصد منہا کرنے کے علاوہ معذور جوڑوں کی شادی پر 2 لاکھ روپئے کی امداد کا اعلان کیا۔ چیف منسٹر نے ا?ج پرجا بھون میں منعقدہ تقریب میں معذورین کے ا?لات بشمول بیاٹری سے چلنے والی 3 پہیے کی گاڑیاں، وہیل چیئر، لیاپ ٹاپ، ا?لہ ? سماعت، موبائیل فون اور دیگر اشیاء کی تقسیم عمل میں لائی۔ معذورین کی بھلائی کی اسکیم کے تحت 50 کروڑ روپئے مختص کئے گئے۔ اِس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ حکومت ہر شہری کو بہتر طبی سہولتوں کی فراہمی کے عہد کی پابند ہے۔ حکومت نے ا?ئندہ بجٹ میں نئی ہیلت پالیسی متعارف کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ ٹرانسجینڈرس کو تمام میونسپل کارپوریشنوں میں کوا?پشن ممبر کے طور پر نامزد کیا جائے گا۔ ہر میونسپل کارپوریشن میں کوا?پشن ممبر کی ایک نشست ٹرانسجینڈر کے لئے الاٹ کی جائے گی۔ کوا?پشن ممبر کے طور پر نامزدگی کا مقصد ٹرانسجینڈرس کے مسائل کو پیش کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ حکومت نے معذورین کی بھلائی کے لئے کئی اسکیمات متعارف کی ہیں۔ ضعیف والدین کو نظر انداز کرنے کے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ ایسے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں سے 10 تا 15 فیصد کی ہر ماہ کٹوتی کرتے ہوئے ضعیف والدین کے بینک اکاو?نٹس میں جمع کئے جائیں گے۔ اُنھوں نے کہا کہ اِس سلسلہ میں آئندہ بجٹ سیشن میں قانون سازی کی جائے گی۔ چیف منسٹر نے کہا کہ بچوں کے خلاف شکایت کرنے والے والدین کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے حکومت نے 10 فیصد تنخواہ میں کٹوتی کا منصوبہ بنایا ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ حکومت کی جانب سے سینئر سٹیزنس کی نگہداشت کے لئے ڈے کیئر سنٹرس قائم کئے جارہے ہیں۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ سماج میں معذورین کو مناسب مواقع فراہم کرنے کے لئے حکومت نے ہر سال بجٹ میں اضافہ کیا ہے۔ تعلیم اور روزگار میں معذورین کے لئے خصوصی کوٹہ فراہم کیا گیا۔ اُنھوں نے کہا کہ شادی کرنے والے نئے معذور جوڑوں کو حکومت کی جانب سے 2 لاکھ روپئے کی امداد دی جائے گی۔ اُنھوں نے کہا کہ پیرا اولمپکس میں میڈل حاصل کرنے والی ایک معذور لڑکی کو سرکاری ملازمت فراہم کی گئی ہے۔ اُنھوں نے معذورین سے اپیل کی کہ وہ سرکاری اسکیمات سے استفادہ کرتے ہوئے خود اعتمادی کو مضبوط کریں۔ ریونت ریڈی نے اِس موقع پر سابق مرکزی وزیر جئے پال ریڈی کا حوالہ دیا جو معذوری کے باوجود بیسٹ پارلیمنٹرین کے اعزاز تک پہونچے تھے۔ اُنھوں نے کہا کہ اپنی محنت اور عوامی خدمت کے جذبہ کے تحت جئے پال ریڈی کی راہ میں اُن کی معذوری کبھی رکاوٹ نہیں بن پائی۔ سماجی انصاف کے تحت تمام کے لئے یکساں مواقع فراہم کرنے کے عہد کا حوالہ دیتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ تلنگانہ میں پہلی مرتبہ ذات پات پر مبنی سروے کا اہتمام کیا گیا جو ملک کے لئے ایک مثال ہے۔ مرکزی حکومت کو تلنگانہ کی طرز پر قومی سطح پر طبقاتی سروے کا اعلان کرنا پڑا۔ اُنھوں نے کہا کہ بی سی طبقات کو تحفظات کے علاوہ ایس سی زمرہ بندی پر عمل کیا جارہا ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ کانگریس برسر اقتدار آنے کے بعد پرجا بھون کے دروازوں عوامی شکایات کی یکسوئی کیلئے کھول دیئے گئے ہیں۔ بی ا?ر ایس دور میں عوام کا داخلہ ممنوع تھا۔ پرجا بھون میں ہر ہفتہ عوامی مسائل کی سماعت اور یکسوئی کی جارہی ہے۔ ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا، وزراء دامودھر راج نرسمہا، اے لکشمن، سیتکا، رکن پارلیمنٹ بلرام نائک اور عوامی نمائندے موجود تھے۔

ہر اسمبلی حلقہ میں 3500 اندراماں مکانات کی منظوری: بھٹی وکرامارکا

زائد آبادی والے علاقوں میں اضافی تحصیلدار، پداپلی میں ترقیاتی کاموں کا آغاز، وزراء کی شرکت

حیدرآباد۔) ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا نے کہا کہ اندراماں ہاوزنگ اسکیم کے تحت ہر اسمبلی حلقہ میں 3500 مکانات منظور کئے جارہے ہیں۔ اسکیم پر حکومت 22500 کروڑ خرچ کررہی ہے۔ بھٹی وکرامارکا نے پداپلی میں مختلف ترقیاتی کاموں کا افتتاح انجام دیا۔ انہوں نے ترقیاتی اسکیمات کا سنگ بنیاد رکھا۔ ان کے ہمراہ وزراء ڈی سریدھر بابو، پی سرینواس ریڈی، کونڈا سریکھا، اے لکشمن و مقامی نمائندے موجود تھے۔ بھٹی وکرامارکا نے جلسہ سے خطاب میں کہا کہ مکانات کی تکمیل کے بلز مرحلہ وار جاری کئے جارہے ہیں۔ مجموعی طور پر ہر مکان کیلئے 5 لاکھ روپے جاری کئے جائیں گے۔ ہر ہفتہ بلز کی اجرائی عمل میں آئے گی تاکہ استفادہ کنندگان کو مکان کی تکمیل میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ بھٹی وکرامارکا نے راما گنڈم کارپوریشن میں 175 کروڑ کی لاگت کے تعمیری کاموں کا سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے اندراماں ہاوزنگ کے منظوری لیٹرس خواتین کو حوالے کئے۔ وزیر مال سرینواس ریڈی نے کہا کہ زائد آبادی والے شہروں میں جلد زائد ایم آر اوز الاٹ کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں ڈیڑھ لاکھ سے دو لاکھ آبادی کے ٹاؤنس موجود ہیں۔ ایسے علاقوں میں ایک تحصیلدار ناکافی ہورہا ہے لہذا حکومت نے زائد تحصیلدار الاٹ کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ کابینی اجلاس میں اس پر فیصلہ کیا جائے گا۔ مجالس مقامی انتخابات میں کانگریس کی کامیابی کا دعویٰ کرکے سرینواس ریڈی نے کہا کہ حکومت کی کارکردگی سے عوام کے اطمینان کا اظہار کنٹونمنٹ، جوبلی ہلز ضمنی چناؤ اور پنچایت چناؤ میں کانگریس کی کامیابی سے ہوتا ہے۔ سرینواس ریڈی نے بی آر ایس لیڈر کے ٹی آر کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ جوبلی ہلز اور پنچایت چناؤ میں شکست کے باوجود بی آر ایس قائدین کے غرور میں کمی نہیں آئی۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس کے 10 سالہ دور حکومت میں غریبوں کو مکانات اور راشن کارڈس جاری نہیں کئے گئے۔ وزیر آئی ٹی سریدھر بابو نے الزام عائد کیا کہ اسمبلی سیشن کا بائیکاٹ کرنے والے بی آر ایس قائدین اسمبلی کے باہر حکومت پر الزام تراشی میں مصروف ہیں۔

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at RIYAZ PRINTING PRESS #22-8-161 Behind Nayaab Hotel Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in